نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے آم کے باغات کی بہتر دیکھ بھال کے لئے سفارشات جاری کردیں۔

لاہور: 29دسمبر 2023( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پاکستانی آم ذائقہ کے اعتبار سے عالمی منڈی میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔پاکستان زیادہ آم کی پیداوار حاصل کرنے والے ممالک میں چھٹے نمبر پر ہے اور پاکستان میں 0.142 ملین ایکڑ رقبہ آم کے باغات پر مشتمل ہے۔صوبہ پنجاب ملک میں آم کی مجموعی پیداوار قریباً 1.7 ملین ٹن ہے جو ملکی پیداوار کا 70 فیصد ہے۔محکمہ زراعت پنجاب نے موسم سرما کے دوران آم کے باغبانوں کو خصوصی سفارشات پر عملدرآمد کرنے کی ہدایت کی ہے۔موسم سرما میں آم کے پودے شدید سردی سے متاثر ہوتے ہیں لہٰذا تمام باغبان بھائی آم کے باغات میں ہلکی آبپاشی کو یقینی بنائیں۔چھوٹے پودوں کو شیشم کے چھاپوں یا پرالی سے کور کریں۔چھوٹے پودوں پر چونے کا سپرے (5 فیصد محلول) کریں۔تنوں پر پرالی باندھیں۔کاشتکار کھاد کے خالی بیگز (گٹو) پودوں پر چڑھا کے نیچے سے باندھ دیتے ہیں۔یہ ایک غلط پریکٹس ہے کیونکہ پولیسٹر کا یہ گٹو وبھی رات کو انتہائی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔جس سے پودے متاثر ہوتے ہیں اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔اگر پلاسٹک شیٹ سے پودوں کو کور کر رہے ہیں تو اس بات کا خیال رہے کہ پلاسٹک ڈائریکٹ پودے کو نہ چھوئے نیز اس شیٹ میں بھی جنوب کی طرف 2یا3 چھوٹے سوراخ ضرور رکھے جائیں تاکہ ہوا کا مناسب گزر ہو سکے۔بڑے درختوں پر بھی سردی کی وجہ سے تنوں کی چھال پھٹنے سے بچانے کے لئے تنوں اور موٹے ٹہنوں پر چونا لگانا موثر ثابت ہوگا۔باغات میں گلے سڑے گوبر کا استعمال پودے کی عمر کے مطابق جلد از جلد مکمل کیا جائے۔15 سال کے درخت کی چھتری میں 80 کلوگرام گلا سڑا گوبر پھیلا دیں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ **ماہ دسمبر میں آم کی گدھیری کے انڈوں سے بچے نکلنے کا عمل شروع ہو جاتا ہے**۔باغبان آم کی گدھیڑی کی تلفی کیلئے پودوں کے گرد گوڈی کریں اور تنے کے گرد زمین کھود کر کلوربائی ری فاس (chlorbyrifos) 10 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر ڈالیں تاکہ بچے انڈوں سے نکلتے ہی زہر کے اثر سے مرجائیں۔آم کے پودوں کے تنوں پر 1 فٹ چوڑائی کا بند لگائیں اور اس کے درمیان 1 انچ اچھی کوالٹی کے گریس کا بند لگائیں تاکہ گدھیری کے بچے اوپر نہ چڑھ سکیں

☆☆☆☆